08اکتوبر2018ء

الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوٹیشن (ای ایم آئیز) کے ضوابط کے مسودے پر متعلقہ فریقوں کی آرا

بینک دولت پاکستان نے 2020ء کے وژن کے تحت ڈجیٹل ادائیگیوں کو فروغ دینے اور غیر بینک اداروں کو ادائیگیوں کے ایک ساز گار ضوابطی فریم ورک کی فراہمی کے مقصد سے الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز (EMIs) کے لیے ضوابط کا ایک مسودہ تیار کیا ہے۔ ان ضوابط میں ای ایم آئیز کے قیام اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے کم از کم شرائط دی گئی ہیں، تاکہ ملک کے قانونی فریم ورک کی روشنی میں ممکنہ خطرات سے نمٹا جاسکے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ای ایم آئیز غیر بینک مالی ادارے ہوتے ہیں، جو ادائیگی کے اختراعی، استعمال میں آسان اور کم مالیت کی مؤثر بہ لاگت ڈجیٹل پیمنٹ اور پری پیڈ مصنوعات کی پیشکش کرتے ہیں، جیسے والیٹس، پری پیڈ کارڈز، اور بلا رابطہ ادائیگی کے طریقے بشمول ایسے آلات جنہیں صارفین پہن سکیں۔ عموماً دنیا بھر میں ان اداروں کی ضابطہ کاری پیمنٹ اور سیٹلمنٹ کے نظام کے قوانین کے تحت ہوتی ہے۔ پاکستان میں روایتی طور پر ادائیگی کے آلات بینک جاری کرتے ہیں، جن میں غیر بینک مالی اداروں کی شرکت برائے نام ہوتی ہے؛ تاہم ملک میں ادائیگی کی مختلف اقسام کو ڈجیٹل بنانے کے سلسلے میں ان غیر بینک مالی اداروں کا اختراع کے امکانات کا حامل ہونا نہایت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

اسٹیٹ بینک عوام الناس اور دیگر متعلقہ اداروں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ان ضوابط کے مسودے کو مزید بہتر بنانے کے لیے اپنی رائے سے آگاہ کریں۔ یہ مسودہ اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ www.sbp.org.pk پر دستیاب ہے جبکہ آپ اپنی رائے سے ہمیں 22 اکتوبر 2018ء تک اس لنک psdpolicy@sbp.org.pk پر آگاہ کرسکتے ہیں یا درج ذیل پتے پر اپنی رائے ارسال کرسکتے ہیں۔

ڈائریکٹر شعبہ نظام ادائیگی

چوتھی منزل، ایس بی پی مین بلڈنگ

آئی آئی چندریگر روڈ

کراچی، پاکستان

****